



سوال

(368) کیا بیوی کو مانی کہنے پر کفارہ لازم آتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو مانی کہے تو کفارہ دینا لازم آئے گا یا نہیں؟ در صورت اول کیا دینا ہوگا اور اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں کفارہ دینا قرآن سے ثابت ہے نہ حدیث سے نہ کسی امام یا اور اکابر دین کے قول سے، کیونکہ کفارہ دینا ظہار کی حالت میں فرض ہے، جیسا کہ باری تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّيَسَّرَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّيَسَّرَ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مِمَّا بَعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَّيَسَّرَ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ... ٤ ... سورة المجادلة

”جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کر لیں تو ان کے ذمہ آپس میں ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے، اس کے ذریعہ تم نصیحت کیے جاتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے (3) ہاں جو شخص نہ پائے اس کے ذمہ دو مہینوں کے لگانا روزے ہیں اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے۔“

ظہار کہتے ہیں اپنی بیوی کو کسی محرمات کے ایسے عضو سے تشبیہ جینے کہ جس کا دیکھنا اس مرد پر ہمیشہ حرام ہو، چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں مرقوم ہے:

”الظہار تشبیہ الزوجہ وجزء منها شاع او معبر بہ عن الكل بما لا یحل النظر الیہ من المحرمۃ علی التابید“ [1]

”ظہار کا لغوی معنی یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی کو کہے: تو مجھ پر میری ماں کی پٹھ کی طرح ہے۔ فقہاء کی اصطلاح میں منکوحہ بیوی کو ہمیشہ کے لیے حرام رشتوں سے تشبیہ دینا ہے“

تو کسی شخص کا اپنی بیوی کو ماں کہنا ظہار نہ ہوا، بلکہ قول لغو ہوا، اس سے کفارہ دینا نہیں لازم آئے گا، ہاں بات مکروہ البتہ ہے، جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

”لو قال لما: انت امی لایحون مظاہر او ینبغی ان یکون مکروہا“ [2]

”اگر وہ اس (اپنی بیوی) کو کہے کہ تو میری ماں ہے تو وہ ظہار کرنے والا شمار نہ ہوگا۔ ہاں ایسا کرنا مکروہ ہے۔“

[1] - الفتاویٰ الہندیہ (505/1)

[2] - الفتاویٰ الہندیہ (507/1)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخلع، صفحہ: 577

محدث فتویٰ